22026 ـ اس کا خاوند چار ماہ میں صرف ایک بار جماع کرتا ہے

سوال

سلام کے بعدایک عورت کا کہنا ہے کہ وہ اسلام میں عورت کے حقوق کے بارہ میں ایک سوال پوچھنا چاہتی ہے ۔ سوال یہ ہے کہ : جب خاوند اپنی بیوی سے چارماہ بعد ہی مباشرت وجماع کرے اوریہ عورت کی رغبت کوپورا نہیں کرسکتا توکیا اسلام میں اس موضوع کے متعلق کوئي حل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بلاشک و شبہ ایسا فعل غلط ہے اورمعاشرت زوجیت کے بھی خلاف ہے ، حالانکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورتم ان کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی بسر کرو النساء (19) ۔

اوردوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

اوران (عورتوں) کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھے اوراحسن انداز میں البقرۃ (228) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم میں سب سے بہتر اوراچھا وہ ہے جو اپنے گھروالوں کے لیے سب سے بہتر اوراچھا ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (3895) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

تواس بنا پر خاوند پر واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے اس طرح معاشرت کرے جواس کی ضرورت اورخواہش پوری کرسکتی ہو ، یہ کوئي اچھا طریقہ اوراچھی معاشرت نہیں کہ بیوی سے اتنی مدت علیحدگی اختیار کی جائے جو کہ چار ماہ تک جا پہنچے ، اورپھر اگر عورت اس سے تکلیف محسوس کرتی ہے تواسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ فسخ نکاح کا مطالبہ کر ے۔

اوربعض اہل علم کا یہ کہنا کہ :

خاوند پر چارمہینہ بعد ہی بیوی سے مجامعت کرنی واجب ہے ، یہ قول ضعیف ہے اورصحیح نہیں ، اور نہ ہی اس پر

کوئي صحيح اور صريح دليل ہی ملتی ہے ، صحيح يہی ہے کہ قاعدہ شرعيہ کے مطابق بيوی سے مجامعت اسی طرح ضروری اورواجب ہے جو اس کی ضرورت پوری کرے ، جيسا کہ اوپر بيان کيا جا چکا ہے ۔

واللہ اعلم .